



# ٹوٹی ہوئی تصویر!!

از: مقدس حلیہ

<https://primeurdunovels.com/>

ٹوٹی ہوئی تصویر!!

مقدس حلیہ

ناٹ بلب کی مدھم سی روشنی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی، وہ آنکھیں موندیں بیڈ کے ساتھ  
سائیڈ ٹیبل پر رکھے اپنے چشمے کو ہاتھ سے ادھر ادھر تلاش کر رہی تھی۔ جس پہ ایک خوبصورت

شیشے کا فریم بھی پڑا ہوا تھا، سائیڈ ٹیبل پہ عینک تلاش کرتے ایک دم کچھ گرنے کی آواز آئی، وہ بیڈ کے ساتھ رکھی اسٹک سے سہارا لے کر اٹھی اور متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی، ایک دم اسے پاؤں میں کچھ چبھا، وہ درد سے کراہی، پاؤں پہ کچھ گیلاین محسوس ہوا، خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے آنکھوں پہ چشمہ لگایا، کچھ دیر غور سے دیکھنے کے بعد وہ زمین پہ بچوں کی طرح بیٹھ گئی، وہ ٹوٹے شیشے کے فریم میں لگی تصویر پہ خود کا عکس دیکھ رہی تھی، آنسو اس کی آنکھ سے نکلتے، ٹھوڑی سے ہوتے ہوئے بارش کی بوندوں کی مانند ٹوٹے ہوئے شیشے کے فریم پہ جا گرتے تھے،

احمر..... یہ احمر کی تصویر تھی، اس نے تصویر کو گلے لگایا اور وقت اسے ماضی میں لے گیا۔

ماضی کی ایک تصویر جس میں وہ دونوں سمندر کے کنارے نم مٹی پہ دونوں چل رہے تھے، بروان آئز پہ سمندر کی گہرائی کی مانند سیاہ گہرا کاجل، سیاہ بالوں میں گولڈن اسٹریکنگ، شاٹ شرٹ کے نیچے پنٹ اسٹال ٹروازر، گلے میں سفید ڈوپٹا جس کے دونوں پلو ہوا سے جھول رہے تھے، گھنی پلکوں کے اوپر آئی لائنز بڑی نفاست سے لگا ہوا، گلاب کی پتیوں کی مانند سرخ لپ اسٹک سے بھرے ہوئے ہونٹ، اور جب وہ مسکراتی تو کانوں میں ڈالے ہوئے ائرننگز جھومنے لگتے۔

احمر کا ہاتھ تھامے وہ چلتی جا رہی تھی، سمندر کی لہریں آتیں اس کے ملائم پاؤں کو چھو کر گزر جاتیں۔

سورج ڈوب رہا تھا، سمندر محبت کے فسانے سنا رہا تھا، ہر چیز جیسے جامد تھی، ایک خوبصورت سی اونٹنی کی نکیل پکڑے ایک صاحب گزرے، احمر کو اونٹنی کی سواری کا بے حد شوق تھا لیکن کنول کبھی نہیں بیٹھی تھی، احمر نے اونٹنی کی سواری کا خواہش ظاہر کی مگر وہ زیر لب مسکرائی

"آپ جانتے ہیں نا مجھے اونچائی سے ڈر لگتا ہے"



## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](https://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

وہ خفگی بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا کہ کنول نے اس کی خفگی کے ڈر سے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ اور سوار ہو گئی، ٹوٹنے والی یہ تصویر اسی وقت لی گئی تھی۔

باہر دروازہ مسلسل بج رہا تھا اور وہ ابھی تک احمر کی یادوں میں کھوئی ہوئی تھی اور اسے اپنے ساتھ محسوس کر سکتی تھی، آخر وہ اس کا ہمسفر تھا اور آج اس کی شادی کی 25 سالگرہ تھی، احمر کو دنیا چھوڑے کئی برس ہو چکے تھے لیکن اس کی یاد ابھی بھی کنول کے دل میں زندہ تھی، دروازے پہ پھر دستک ہوئی اس نے آنکھیں کھولیں، تصویر تیکے کہ نیچے رکھی اور "کون" کی آواز لگائی، پروین اندر داخل ہوئی،

باجی کیا ہوا آپ کے پاؤں سے خون کیوں بہہ رہا ہے، وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اس کے پاؤں کو دیکھ رہی تھی جو خون سے بھر چکا تھا اور خون کی بوندیں زمین پہ جا گرتی تھیں، باجی نے ناشتے کی ٹرے ٹبل پہ رکھی اور واپس چلی گئی۔

کنول پاؤں پہ پٹی باندھنے لگی لیکن وہ ٹوٹی ہوئی تصویر پکڑے ناجانے کب تک دیکھتی رہی کہ یہ اس کی زندگی کی کل متاع تھی۔

\*\*\*\*\*